• كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

[ص:29]

جو کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے بڑی برکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں غوروفکر کریں اور اہل عقل اس سے سبق حاصل کریں۔

سورة البقرة

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (6)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

- پچھلی آیات میں ایمان والوں کی صفات اور ان کے انجام کا ذکر کیا کہ وہ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اس کے بعد ایمان کی ضد کفر کا بیان ہے اور کفار کی حالت اور ان کے انجام کا ذکر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ....

کفر

لغوی معنی

کسی چیز کو چھپانا اور ڈھانپنا

شرعی معنی

کفر اس چیز کا انکار کرنے کو کہتے ہیں جو یقینی اور قطعی چیز انبیاء لائے ہیں

کفر

لغوی معنی

کسی چیز کو چھپانا اور ڈھانپنا

- اسی سے رات کا نام "کافر" رکھا گیا ہے، کیونکہ وہ اپنی سیاہی کے ساتھ ہر چیز کو ڈھانپ لیتی ہے،

بادل کو بھی "کافر" کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سورج کی روشنی کو چھپالیتا ہے۔

- کسان کو بھی کافر کہتے ہیں کیونکہ وہ دانے کو مٹی میں چھپا دیتا ہے

شرعی معنی

- کفر اس چیز کا انکار کرنے کو کہتے ہیں جو یقینی اور قطعی چیز انبیاء لائے ہیں
- یا پھر انبیاء جو لے کر آئے ہیں اس کی تصدیق کرنے کے باوجود یا اس کو سچا ماننے کے باوجود ان کی پیروی سے رکنا بھی کفر ہے

- وہ شخص جو دعوت پہنچ جانے کے بعد بھی ایمان نہ لائے حالانکہ اس پر ایمان لانا واجب ہو تو اس کو "کافر" کہا جاتا ہے،
- کیونکہ وہ حق کا انکار کرنے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کی وجہ سے ایسے ہی ہے جیسا کہ وہ اس کو ڈھانپ دینے والا ہے

فرعون کی مثال

- فرعون کو یقین تھا کہ موسی علیہ السلام سچے ہیں

یہود کی مثال

اسی طرح یہود جو جانتے تھے کہ محمد ﷺ سچے ہیں اس کے باوجود ایمان نہیں لائے

نبی ﷺ اور آپ کی شریعت کا انکار کرنا بھی کفر ہے

کفر کی اقسام

- 1۔ کفر اکبر
  - کفر اکبر جو ملت سے نکال دیتا ہے
- 2۔ کفر اصغر
  - یہ ایسے گناہ ہیں جن کو شریعت نے کفر کہا ہے لیکن وہ ایسے کفر نہیں ہیں جو ملت سے خارج کر دیں

- 1۔ کفر اکبر
  - اعتقادی
  - فعلی کفر
  - قولی

- ایمان بھی اعتقادی، قولی اور عملی ہوتا ہے۔

اعتقادی

- اگر کوئی انسان اپنے دل سے دوبارہ جی اٹھنے کا انکار کرتا ہے تو یہ اعتقادی کفر ہے،
- یا پھر جنت اور دوزخ کا انکار کرتا ہے،
- یا وہ یہ کہتا ہے کہ قرآن میں اساطیر ہیں، قصے کہانیاں ہیں
- یا وہ اللہ کو احکم الحاکمین نہیں سمجھتا

قولی

جیسے کہ انسان نعوذ باللہ اللہ جل و جلالہ کو گالی دے

- یا انبیاء میں سے بھی کسی ایک کو گالی دے
- یا اللہ کے دین کو گالی دے
- یا فرشتوں میں سے کسی کو گالی دے
- اللہ کی آیات کے ساتھ استہزاء یا رسول اللہ ﷺ کا استہزاء کفر ہے، دین کے شعائر کا مذاق اڑانا بھی کفر ہے۔ اور یہ کفر قولی ہے۔

فعلی کفر

- کبھی کفر فعل بھی ہوتا ہے جیسا کہ انسان کسی بت کو سجدہ کرے،
- یا سورج چاند یا درخت کو سجدہ کرے،
- مصحف کو پھاڑے

عملی

2۔ کفر اصغر

- یہ ایسے گناہ ہیں جن کو شریعت نے کفر کہا ہے لیکن وہ ایسے کفر نہیں ہیں جو ملت سے خارج کر دیں

غیر اللہ کی قسم کھانا

مسلمان کو قتل کرنا

نسب پر طعن کرنا، نوحہ کرنا، ستاروں سے بارش طلب کرنا

اپنی ولدیت بدلنا

نعمتوں کا انکار کرنا

احسان فراموشی

کبیرہ گناہ کا مرتکب کافر نہیں کہلاتا

کافر کے اعمال ضائع
کافر کی دعا قبول نہیں ہوتی

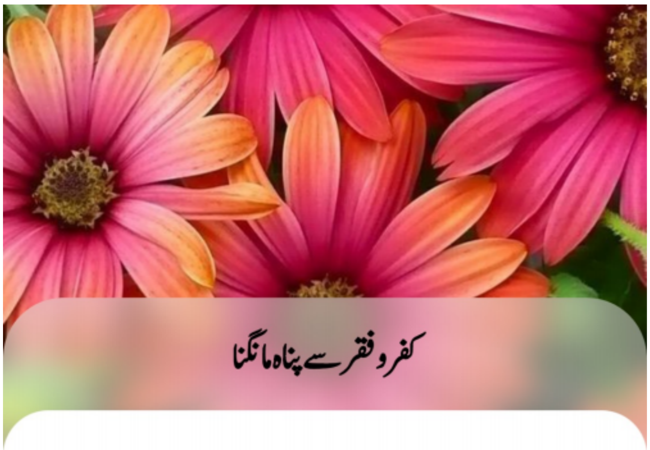

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ
وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ میں
عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

....سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (6)

انذار

- مطلق ڈرانے کو انذار نہیں کہتے
- ایسی خبر دینے کو کہتے ہیں جس سے خوف پیدا ہو
  - خبردار کرنا
- ایسا ڈرانا ہوتا ہے جو شفقت ورحمت کی بنا پر ہو

• ان کے مسلسل انکار اور اسلام کی مخالفت کے باعث ان کے قبول حق کی صلاحیت آہستہ آہستہ ختم ہو گئی۔ ایسی صورت میں ان کو عذاب سے ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے

• اس کا مطلب یہ نہیں کہ انھیں سمجھانا اور تبلیغ کرنا چھوڑ دیں

- کافروں کے لیے دھمکی
- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (7)

اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

- اس آیت میں اللہ تعالی نے ان رکاوٹوں کا ذکر کیا ہے جو ان کو ایمان لانے سے مانع ہیں۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ....

الختم

مہر

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے، ان کے دلوں سے نہ کوئی خیر نکلتی ہے اور نہ ہی کوئی خیر ان کے دلوں تک پہنچتی ہے

قلوب

قلب کی جمع

الٹ پلٹ ہوتا ہے

کفار کے اپنے اعمال کی وجہ سے ان کے دل پر مہر لگنا

یہ مہر اگرچہ اللہ تعالیٰ نے لگائی ہے، مگر اس کا باعث ان کا عمل ہے

انسان اگر گمراہی اختیار کرتا ہے تو اللہ اس کی گمراہی بڑھا دیتا ہے

اگر انسان اندھا پن اختیار کرتا ہے اللہ اس کا اندھا پن بڑھا دیتا ہے

کفر کے أسباب

- شیطان کفر کو خوشنما بنا کر دکھاتا ہے
- شیطان کے لشکر جن اور انسانوں میں سے جو لوگوں کو گمراہی کے راستے کی طرف بلاتے ہیں
- حب الریاسہ بھی اسباب کفر میں سے ہے

کفر کی وجہ سے دل پر مہر لگنا

جو ہدایت کا طالب ہو اسے ہدایت ملتی ہے

...وَعَلَى سَمْعِهِمْ ...

کان

سمع کے معنی سننے کی قوت ہے

ان کے کان حق سننے سے پردہ میں ہیں

...وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ..

ڈھانپ دیا

سمع کو مفرد رکھا اور قلوب اور ابصار کو جمع رکھا

سمع مصدر ہے اور مصدر جمع نہیں ہوتا

ان میں سے ہر ایک کی سماعت

سمع کو بصر پر مقدم

انسان چھ جہتوں سے سن سکتا ہے پیچھے ہو یا آگے
آواز ہو دائیں ہو یا بائیں ہو اوپر ہو یا نیچے ہو۔

اندھیرے میں بھی آپ سن سکتے ہیں جبکہ آپ
اندھیرے میں دیکھ نہیں سکتے

اگر انسان کا کان کاٹ دیا جائے تو بھی وہ سن سکتا ہے

....وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (7)

آخرت کا عذاب

جیسا عمل ویسا انجام

"دل" جسم کا سب سے قیمتی حصہ

سینے کا حق کے لیے کھل جانا اللہ کا بہت بڑا احسان ہے

• اپنی ذات پر بہت اعتماد نہ کریں

. نعمت ہدایت پر اللہ کا شکر ادا کریں

• انذار پر دل میں خوف محسوس کریں

دل، کان اور آنکھوں سے فائدہ حاصل کریں

دل پر مہر

کفر و عناد سے

انبیاء کو جھٹلانے سے

آیات سے نصیحت حاصل نہ کرنے سے

پے در پے گناہ کرنے سے

مسلسل گناہ سے دل پر زنگ لگ جانا

فرائض سے پیچھے رہنے سے

• گناہ جب دلوں پر اوپر تلے جمع ہو جاتے ہیں تو انہیں بند کر دیتے ہیں

خواہش پرستی سے

صرف دنیا کی فکر لگانے سے

سستی، غفت اور اعراض سے

دعائیں

نور کا سوال کرنا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ
بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ
یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا
وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا
وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ
لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ
نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا
وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ
نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا، اللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ
نُوْرًا

اے اللہ !ڈال دے میرے دل میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے کانوں میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور بنادے میرے لیے نور، میری زبان میں نور اور بنادے میرے پٹھے نورانی، میرا گوشت نورانی، میرا خون نورانی، میرے بال نورانی، میری جلد نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں نور اور بڑھادے میرے لیے نور، اے اللہ ! مجھے نور عطا فرما

(مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ:1195)

دعائیں

دعائیں

دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ
اجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی
مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَ خُذْ مِنْهُ بِثَاْرِیْ

اے اللہ !تو مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے مستفید ہونے کا موقع عطا فرما اور ان دونوں کو میرا وارث بنادے اور مجھ پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے

سنن الترمذی:7/ 3604 حسن

دعائیں

ایمان کے محبوب بن جانے کی دعا کرنا

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ

اے اللہ ! ایمان کو ہمارے لیے محبوب بنادے اوراسے ہمارے دلوں میں مزین کر دے اور کفر، فسق اور عصیان کو ہمارے لیے ناپسندیدہ بنادے اور ہمیں سیدھی راہ پر چلنے والا بنا اے اللہ ! ہمیں مسلمان ہی رکھ کر فوت کر اور مسلمان ہی (بنا کر) زندہ رکھ اور ہمیں صالحین سے ملادے اس حال میں کہ نہ ہماری رسوائی ہو اور نہ ہم فتنے میں پڑیں

[صحیح الادب المفرد: /541]

دعائیں